سوال

(878)امام دعاے قنوت جہراًپڑھے یاسرّی، مقتدی صرف آمین کہے یا دعا بھی کر سکتا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم نمازِتراویح کے بعد وِتر باجماعت ادا کرتے ہیں۔ حنفی دعاے قنوت سراًپڑھتے ہیں۔ امام کو دعاے قنوت جہراًپڑھنی چاہیے یا سراً۔ مقتدی صرف آمین کہیں گے یا دعا بھی کر سکتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام قنوت اونچی آواز سے پڑھے۔ حضرت حسن کا بیان ہے۔ ابی بن کعب قنوت لوگوں کو سناتے تھے۔ الفاظ یوں ہیں :

’حَتّٰی یُسمِعَهُمُ الدُّعَائَ۔ کِتَابُ قِیَامِ اللَّیلِ ،بَابُ رَفعِ الصَّوتِ فِی الدُّعَائِ فِی القُنُوتِ‘ (مختصر قیام اللیل : ۳۲۶/۱)

امام کی دعاکے سماع کی صورت یمقتدی صرف آمین کہے اورعدمِ سماع کی صورت میں دعا پڑھے۔ ’’قیام اللیل ‘‘میں امام احمد رحمہ اللہ سے اس طرح نقل ہوا ہے اورامام اسحاق کا کہنا ہے۔

’یَدعُواالاِمَامُ وَیُؤَمِّنُ مَن خَلفَهٗ۔‘

’’امام دعا کرے اور مقتدی آمین کہے۔ ‘‘

امام محمد بن نصر مروزی نے قیام اللیل میں اسی بات کو اختیار کیا ہے۔

(بَابُ تَاْمِینِ المَامُومِ خَلفَ الاِمَامِ اِذَا دَعَافِی القُنُوتِ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ:743

محدث فتویٰ